www.KitaboSunnat.com

قارئین کرام!

ماہنامہ "محدث" کے گزشتہ تین شماروں میں جناب پروفیسر محمد دین قاسمی کا مضمون بعنوان "اشتراکیت کی درآمد قرآن کے جعلی پرمٹ پر" شائع کیا گیا۔ جس کے ردِ عمل میں ناظم ادارہ "طلوع اسلام" لاہور کی طرف سے مدیر اعلیٰ "محدث" کو خط موصول ہوا جس میں جناب قاسمی صاحب کے مضمون کا تنقیدی جائزہ لیا گیا تھا۔ اس پر ادارہ نے یہ خط براہِ راست صاحبِ مضمون کو ارسال کر دیا، جس کے جواب میں جناب موصوف نے ایک مفصل خط بنام ادارہ "طلوع اسلام" لکھا اور اس کی ایک نقل ہمیں بھی ارسال فرمائی۔

ہم اپنی سابقہ منصفانہ، غیر جانبدارانہ اور آزادانہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے بڑی فراخدلی کیساتھ ادارہ "طلوع اسلام" کا خط ان کی خواہش کے مطابق اور جناب قاسمی صاحب کا جواب شائع کر رہے ہیں اور اپنے معاصر "طلوعِ اسلام" سے بجا طور پر توقع رکھتے ہیں کہ ہماری طرح وہ بھی ان دونوں خطوط کو شائع کرے گا کیونکہ انصاف کا یہی تقاضا ہے۔ ———— ادارہ

محترم حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب

مدیر ماہنامہ "محدث" لاہور

۹۹ جے ماڈل ٹاؤن، لاہور!

السلام علیکم، مزاج بخیر!

کتاب و سنت کی روشنی میں آزادانہ بحث و تحقیق کا حامی، علمی، اصلاحی، عناد اور تعصب سے پاک ملتِ اسلامیہ کا ماہوار مجلہ "محدث" بابت دسمبر ۱۹۸۸ء نظر سے گزرا۔ قطع نظر اس کے کہ رسالہ میں شامل مضامین کس حد تک ماہنامہ کے اس مخصوص

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرزِ فکر کے غماض ہیں۔ حیرت اس بات پہ ہے کہ اتنے اوصاف کا مالک یہ ماہنامہ امانت دیانت اور شائستگی کا سبق کیوں بھول گیا۔

ماہنامہ کے صفحہ ۴۸ تا ۵۰ پر پروفیسر محترم محمد دین قاسمی صاحب کا ملکیتِ زمین پر بظاہر تحقیقی مقالہ شاملِ اشاعت کیا گیا ہے جس میں محترم قاسمی صاحب نے غلام احمد پرویز مرحوم کے استدلال سے اختلاف کرتے ہوئے اپنا نقطۂ نظر پیش کیا ہے۔ یہ اختلاف دنیا جانتی ہے کہ نیا نہیں اور نہ ہی غلام احمد پرویز وہ واحد شخصیت ہیں، جو زمین کو متاعِ بندہ اور ملکِ خدا سمجھتے ہیں، لیکن تحقیق و تنقید کی آڑ میں کردار کشی کے لئے مقالہ نگار نے پرویز ہی کو لاوارث جانا۔ فرماتے ہیں، پرویز کہتا ہے:

"جہاں تک کمیونزم کے معاشی نظام کا تعلق ہے وہ اسلام کے معاشی نظام سے متماثل ہے۔"

لیکن اس کتاب میں جابجا درج پرویز مرحوم کے یہ الفاظ انہیں نظر نہیں آئے کہ:

"اس میں شبہ نہیں کہ کمیونزم میں بھی ذاتی ملکیت کی نفی ہوتی ہے، لیکن صرف اتنی سی بات سے کمیونزم جیسا خلافِ اسلام تصورِ حیات اسلام تو نہیں بن سکتا۔ کمیونزم اور اسلام دو متضاد عناصر ہیں، جو کبھی ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ کمیونزم نہ خدا کی قائل ہے نہ کائنات اور انسانی زندگی کے کسی مقصد کی۔ نہ وہ وحی کو مانتی ہے نہ مستقل اقدار کو۔ نہ وہ انسانی ذات کی قائل ہے نہ مرنے کے بعد زندگی کے تسلسل کی۔ نہ وہ قانونِ مکافات کو تسلیم کرتی ہے نہ اس کے غیر متبدل اصولوں کو۔"

اپنی کتاب نظامِ ربوبیت میں جس کا ایک ایک لفظ فاضل مقالہ نگار نے پڑھا ہے۔ یہ کچھ لکھنے کے بعد پرویز قوم کو دعوت دیتا ہے کہ: "آپ سوچئے! کہ ایک ایسے نظامِ زندگی کو جوان تمام اقدار کے انکار پر مبنی ہو اسلام سے کیا واسطہ ہو سکتا ہے؟" لیکن آپ نے ۴۲۲ صفحات پر پھیلی ہوئی کتاب میں سے ایک جملہ اچک کر فتویٰ صادر فرما دیا کہ: "پرویز اشتراکیت کو عین اسلام قرار دیتا ہے۔" یہی کچھ فاضل مقالہ نگار نے اللہ کی کتاب کے ساتھ کیا ہے اور پھر وہی بدنامِ زمانہ گھسے پٹے جملے پرویز منکرِ حدیث ہے۔ بے شرم ہے۔ بے حیا ہے ــــــ

دعوت آپ کی اس کے باوجود یہ ہے کہ اگر آپ منصفانہ اور معتدلانہ رویہ پسند کرتے ہیں تو "محدث" کا مطالعہ کیجئے۔ معلوم نہیں 'محدث' کے قارئین آپ کے اس طرزِ عمل کو کتنا ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت کہیں گے یا تجاہلِ عارفانہ! لیکن ہم اتنا عرض کر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ یہ طریقۂ واردات اب بہت پرانا ہو چکا ہے۔ علم و آگہی کی دنیا میں پرویز اب اتنا اجنبی بھی نہیں کہ جو چاہا توڑ مروڑ کر اس کے نام "منصوب[1]" کر دیا، کسی بحث میں اُلجھے بغیر ہماری آپ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ تنقید بغرضِ کردار کشی، نہ تبلیغِ دین ہے نہ نشر و اشاعتِ اسلام۔ پرویز نے کبھی یہ دعوے نہیں کیا کہ جو کچھ اس نے پیش کیا ہے وہ سہو و خطا سے منزّہ اور حرفِ آخر ہے۔ اس کی یہ گزارش آپ کو اس کتاب میں بھی درج ملے گی کہ اگر "اربابِ فکر و نظر کو اس تجزیۂ حالات میں کوئی سقم نظر آئے، تو اس کی نشاندہی کے لئے میں ان کا شکر گزار ہوں گا۔" لہٰذا پرویز کی قرآنی فکر کو آپ بصد شوق زیرِ بحث لائیں ہمیں خوشی ہوگی بشرطیکہ آپ جو کچھ کہیں اس کی تائید میں قرآنی سند پیش کی جائے۔ لیکن خدارا ایسی زبان استعمال نہ کیجئے جس کو اپنانا ہم وابستگانِ دامنِ قرآنی کے بس میں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح سوچنے، صحیح سمجھنے اور صحیح لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ویسے جرأتِ کردار اور صحافتی دیانت کا تقاضا ہے کہ آپ ہماری ان معروضات کو بھی "محدث" میں جگہ دیں۔ گو تجربہ شاہد ہے آپ ایسا ہرگز نہیں کریں گے۔

والسلام

نیازمند

مورخہ ۲۷/۱۲/۸۸ محمد لطیف چوہدری۔

ناظم ادارہ، طلوعِ اسلام، لاہور

مکرمی و محترمی جناب محمد لطیف چوہدری صاحب

ناظم ادارہ طلوعِ اسلام، لاہور۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج بخیر!

آپ کی طرف سے ۲۷ دسمبر ۸۸ء کو مدیر ماہنامہ "محدث" کے نام لکھا جانے والا خط مجھے بھیج دیا گیا۔ کیونکہ جس مقالہ "اشتراکیت کی درآمد، قرآن کے جعلی پرمٹ پر" کو آپ نے ہدفِ اعتراض بنایا ہے وہ میں نے ہی لکھا تھا۔ اس لئے آپ کے مکتوب کی جواب دہی کے لئے میں خود حاضرِ خدمت ہوں۔

۱۔ یہ درست ہے کہ پرویز صاحب نے اشتراکیت کے معاشی نظام اور قرآن کے معاشی نظام کو

---

[1] اصل لفظ "منسوب" موصوف کی علمی استعداد ملاحظہ فرمائیے۔ (ادارہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ